V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۱۱) | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۲ صفر سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۲۸ فروری سنہ ۱۹۴۲ء | جلد ۵۵

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم :- واقع ۱۰ر فروری ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ سید شہاب الدین احمد کو عہدہ سرگروہی فقرا علاقہ معروضہ عرضداشت عطا کیا جاتا منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض عرض — بمبر سائند

جناب عالی

صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کی رپورٹ ہے کہ میاں حسن شاہ صاحب عہدہ سرگروہی فقرا سے ممتاز فرمائے گئے تھے۔ یہ عہدہ مواضعات بلاسپور۔ کیمری۔ سوار۔ شاہ آباد۔ ملک۔ اجیت پور سینگن کھیڑہ تک محدود تھا۔ شاہ صاحب موصوف کے انتقال کے بعد انکے بھائی سید جعفر شاہ صاحب اور انکے لڑکے سید صادق شاہ صاحب کو بحکم ۲۱ر مارچ ۱۸۵۹ء یہ عہدہ عطا ہوا۔ بعدازاں انکے داماد سید قطب الدین صاحب قادری۔ بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۲۵ر نومبر ۱۹۱۲ء اس عہدہ سے سرفراز فرمائے گئے۔ اب سید شہاب الدین احمد صاحب پوتہ وجانشین سید قطب الدین صاحب نے عطاء عہدہ مذکور کے لئے درخواست گزرانی ہے۔ یہ صاحب نیک خلیق اور فقرا سے محبت رکھنے والے ہیں۔ عرس مجالس وفاتحہ وغیرہ اسی صورت سے سرانجام دیتے ہیں۔ جیسے کہ ان کے بزرگ انجام دیتے تھے۔ عہدہ ان کے خاندان میں چلا آرہا ہے۔ اس کے لئے سرکار سے کوئی امداد نہیں ہوتی۔ صرف مابین فقرا عہدہ اعزازی و امتیازی ہے سید قطب الدین صاحب کے انتقال کے بعد کسی اور صاحب کی درخواست بھی نہیں آئی جس کی وجہ یہی ہوسکتی ہے۔ کہ عہدہ خاندان حسن شاہ صاحب کا خاندانی ہے۔ بحالات مذکورہ بالا سید شہاب الدین احمد صاحب اس عہدہ کے اہل ومستحق ہیں۔ اگر ان کو اس عہدہ مذکور سے سرفراز فرمایا جائے۔ تو باعث پرورش وسادات نوازی ہوگا "

عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے کاغذات صدور حکم منظوری کے لئے بھیجے ہیں۔ جو ذریعہ عرضداشت برائے ملاحظہ وصدور حکم حضور انور میں پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد۔

عرض

مرقومہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۰ر فروری ۱۹۴۲ء

برائے کارروائی ضابطہ بخدمت عالیمرتبت جناب صاحب ہوم منسٹر بہادر مرسلہ ۱۰ر فروری ۱۹۴۲ء

(دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر)

شرح صدر سے احکام جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔ ۱۹ ر فروری سنہ ۱۹۴۲ء

دستخط عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر

حکم :-

واقع ۲۱ ر فروری سنہ ۱۹۴۲ء

مراتب مندرجہ رپورٹ کی منظوری بجاتی ہے شرح صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　جناب عالی　　میرساند

کیڈٹ شبیر حسن خاں صاحب سکنڈ رامپور رجمنٹ انفنٹری ٹریننگ کے لئے اندور بھیجے گئے تھے۔ کمانڈنٹ صاحب آفیسرز ٹریننگ اسکول اندور نے ان کو انڈین ملٹری اکیڈیمی ڈیرہ دون میں ٹریننگ کیلئے بھیجنا تجویز کیا ہے۔ لہذا کیڈٹ صاحب کو ۲۲ فروری سنہ ۱۹۴۲ء کو ڈیرہ دون پہنچکر تعلیم شروع کرنا ہے۔

تر تنخواہ مستدعی ہے کہ اس سلسلہ میں حسب ذیل مراتب کی منظوری بخشکر وہمایوں سے مشرف نفاذ پائے۔

۱- کیڈٹ شبیر حسن خاں صاحب کو دوران کورس بمقام ڈیرہ دون مبلغ تین سو روپیہ ماہوار تنخواہ مثل دیگر کیڈٹس کے جو مہو یا جنگلوروں میں تعلیم کے لئے جاتے ہیں دی جائے گی۔

۲- مبلغ پانچسو پچیس روپیہ بابت اوٹ فٹ دوس بطور پیشگی غیر مستقل بجٹ سکنڈ رامپور رجمنٹ انفنٹری کی مد اوٹ فٹ الاونس سے دیئے جائیں گے۔ صفائی ترددات حسب ضابطہ حساب مرتب ہوکر ہوگی۔

۳- مبلغ دو سو پچاس روپیہ صیغہ فائنانس کے فنڈ قرضہ خرید سواری و تعمیر مکانات سے بطور قرض دیئے جائیں گے۔ اس رقم کی واپسی کیڈٹ صاحب کی تنخواہ سے مبلغ پچاس روپیہ ماہوار وضع ہو ہوگی۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

تر تنخواہ دستخط عالیمرتبت جناب ملٹری سکریٹری بہادر۔ مرقومہ ۱۱ فروری سنہ ۱۹۴۲ء

حکم :-

واقع ۲۳ ر فروری سنہ ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ مرزا محسن برلاس اسسٹنٹ فارسٹ آفیسر کو گریڈ فارسٹ آفیسر مقامی یکم دسمبر سنہ ۱۹۴۱ء سے دیاجانا منظور ہے مرسشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۵۱۶ :-

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　جناب عالی　　میرساند

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ مرزا محسن برلاس اسسٹنٹ فارسٹ آفیسر کو یوم تقرر ۷ ر نومبر سنہ ۱۹۳۷ء سے ساٹھ روپیہ ماہوار تنخواہ مل رہی ہے۔ وہ سلسلہ ٹریننگ ڈیرہ دون فارسٹ کالج بھیجے گئے تھے جہاں وہ کامیابی کے ساتھ پاس ہوچکے ہیں۔ ان کی استدعا ہے کہ انہیں فارسٹ آفیسر مقامی کا منظور شدہ گریڈ ۔لعہ۔ ۔ء۔ دلایا جائے۔ اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے کہ اگر مستعار اسٹنٹ فارسٹ آفیسر کو واپس کردیا جاتا تو منظور شدہ گریڈ انہیں ملتا نیز انکے تجربہ حاصل شدہ ٹریننگ و سند ایم۔ ایس۔ سی کی وجہ سے تجویز ہے کہ انہیں مقامی فارسٹ آفیسر کا منظور شدہ گریڈ مندرجہ بالا تاریخ ختم ٹریننگ مقامی یعنی یکم دسمبر سنہ ۱۹۴۱ء سے لایا جانا منظور فرمایا جائے جس سے صیغہ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۱۹ ر فروری سنہ ۱۹۴۲ء میں تجویز مصرحہ بالا سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا تر تنخواہ مستدعی ہے کہ بخشکا وہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

تر تنخواہ دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر مرقومہ ۲۲ ر فروری سنہ ۱۹۴۲ء

حکم :-
واقعہ ۲۵ فروری ۱۹۳۲ء
تجاویز مصرحہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے، کاغذات
عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض   مبرسانہ

جناب عالی

رامپور شہر میں غلہ کی گرانی اور خریداران کو غلہ نہ ملنے کی وجہ سے
وقت و پریشانی کا علم و احساس ہو کر کمیٹی نگران نرخ
اشیاء کا بتاریخ امروزہ جلسہ منعقد ہوا اس جلسہ
میں صاحبان مندرجہ ذیل اور ترقیجواہ و عالیمرتبت
صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر بھی شریک ہوئے:-

۱۔ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر   صدر کمیٹی
۲۔ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر   ممبر
۳۔ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر
۴۔ تحصیلدار صاحب تحصیل حضور   سکریٹری

مسئلہ مذکورہ بالا پر غور ہو کر جو تجاویز قابل
عمل پاس کیگئیں وہ درج ذیل ہیں:-

(۱) معمولی چاول روپیہ کا چھ سیر بکیگا۔ اس سے
آڑھتیوں کو جو نقصان ہوگا وہ حکومت پورا کردیگی۔
(۲) ایک شخص کو دن میں ایک روپیہ سے زائد کا چاول
نہ دیا جائے۔
(۳) گیہوں کا نرخ سوا چھ سیر سے ساڑھے پانچ سیر
کردیا جائے۔ اور آٹے کا پانچ سیر فی روپیہ گیہوں
ایک شخص کو ایک دن میں ایک روپیہ سے زائد کا
نہیں دیا جائے گا۔
(۴) اگر باہر سے گیہوں منگایا جائے تو خواہ وہ کسی بھاؤ کیوں
نہ خریدا گیا ہو اُسے ساڑھے پانچ سیر اور پانچ سیر کے
علی الترتیب بھاؤ سے فروخت کیا جائے گا
(۵) دیہات میں گیہوں چھ سیر کے بھاؤ سے کم فروخت نہو اسکے
متعلق تحصیلدار صاحبان اور افسران پولیس خاص طور پر نگہداشت رکھیں
(۶) تحصیلدار صاحبان علاقہ سے جسقدر گیہوں ممکن ہو کم از کم چھ سیر کے
بھاؤ سے خرید کر انہیں بھیجیں۔ اس کوشش میں تعلقدار صاحبان
اُنکے ساتھ کام کرینگے عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر فوراً پانچ ہزار روپیہ
ہر تحصیلدار کو علاوہ تحصیلدار حضور تحصیل کے بھیجدینگے۔ تاکہ اس سے غلہ خریدا
جائے لیکن جتنا غلہ کوئی تحصیلدار روانہ کریں اس کے دام وصول
کرلیں تاکہ پانچ ہزار روپیہ کی رقم پوری اُنکے پاس باقی رہے۔
(۷) صاحب فائنانس سکریٹری بہادر آج ہی ایک ڈپٹی تحصیلدار صاحب
حضور تحصیل کے ماتحت متعین کردیں تاکہ وہ غلہ کے متعلق
اُن کے حسب ہدایت حساب رکھے۔
(۸) گیہوں کی گاڑیوں سے میونسپلٹی کوئی ٹیکس تا آخر اپریل ۱۹۳۲ء
وصول نہ کرے۔

تجاویز مذکورہ بالا پیشگاہ ہمایوں کی قابل منظوری ہیں لہذا
عرضداشت ہذا بحضور پُرنور واشرف پیش ہے۔ ترقیجواہ مستدعی ہے
کہ پیشگاہ ہمایوں سے حسب صراحت بالا منظوری شرف صدور پائے۔
زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ع ضی

ترقیجواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ معروضہ ۲۵ فروری ۱۹۳۲ء

سررشتہ صدر سے حسب منشاء حکم ہمایوں احکام ضابطہ
جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۲۵ فروری ۱۹۳۲ء
دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم ۱:- واقع ۲۵ فروری ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ ٹیوب ویل ہائے بجبرٹی کے رقبہ کیلئے ایک آنہ فی یونٹ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء سے ۱۵ مارچ ۱۹۴۲ء تک برائے پلیوانیشکر منظور کی جاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر ۵۳۹

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرسانند

جنابعالی

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ ٹیوب ویل کا پانی جب کاشتکاران پہلی مرتبہ حاصل کرتے ہیں تو تجربہ میں پانی ضائع ہوتا ہے اس کے علاوہ خشک اور بنجر اراضیات کے لئے زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے اسلئے بنظر فلاح کاشتکاران مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ٹیوب ویل ہائے بجبرٹی کے رقبہ کے لئے پانی کی شرح ایک آنہ فی یونٹ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء سے ۱۵ مارچ ۱۹۴۲ء تک کیلئے برائے پلیوانیشکر منظور فرمائی جائے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۳ فروری ۱۹۴۲ء میں تجویز مذکورہ بالا سے اتفاق کرلیا ہے لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت واقبال جاوید باد۔

ضمیمہ

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ معروضہ ۲۵ فروری ۱۹۴۲ء

حکم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۶ فروری ۱۹۴۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم ۲:- واقع ۲۶ فروری ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ ضمیر الحسن خاں کو سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں کیڈٹ مقرر کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرسانند

جنابعالی

مسمی ضمیر الحسن خان صاحب ولد منشی کلب حسن خاں صاحب سابق سب انسپکٹر اسٹیٹ فورسیز میں کیڈٹ بھرتی ہونا چاہتے ہیں۔ یہ انگریزی داں جوان العمر اور میڈیکلی فٹ ہیں۔ صاحب ملٹری ایڈوائزر نے بھی ان کو پسند کرلیا ہے۔ اور اندر کورس کے لئے تجویز کیا ہے۔ اس وقت سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں تین مسلمان کیڈٹس کی جگہیں خالی ہیں۔

ترقی خواہ مستدعی ہے کہ مسمی ضمیر الحسن خان صاحب کو سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں بحیثیت کیڈٹ رکھنے کی منظوری بارگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت اقبال جاوید باد۔

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ معروضہ ۲۶ فروری ۱۹۴۲ء

حکم

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ بابو آسارام سب ڈویزنل افسر انہار کی ملازمت میں ایکسال کی توسیع از یکم مارچ ۱۹۲۲ء حسب تجویز کونسل منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر ۵۵۵

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میسرانہ

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ حسب اسناد جلسہ کونسل اجلاس ہمایوں کے حکم صادرہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء بابو آسارام سب ڈویزنل افسر انہار کی ملازمت میں ایک سال کی توسیع از یکم مارچ ۱۹۲۱ء بمشاہرہ ایکسو ساٹھ روپیہ اس صراحت کے ساتھ منظور ہوئی تھی کہ آئندہ خدمات کی ضرورت ہونے پر بشرط حسن خدمات ہر سال دس روپیہ ماہانہ اضافہ کیا جائیگا۔ چونکہ ان کی مدت توسیع ۲۸ فروری ۱۹۲۲ء کو ختم ہو رہی ہے اور ان کی خدمات نہایت مفید اور مفید ہیں۔ اور یو۔ پی سے کسی مستعار انجینیر افسر کو طلب کرنے پر بہت زیادہ تنخواہ دینا پڑیگی جسکو آئندہ ملازمت ریاست کی بابت درخواست کیا گیا تھا۔ بابو آسارام کا استدعا ہے کہ بوجوہ ذیل سالانہ ترقی بجائے دس روپیہ ماہانہ کے پچیس روپیہ ماہانہ فرمائی جائے تو وہ ملازمت کے لئے تیار ہیں

(۱) دس روپیہ سالانہ اضافہ گریڈ انجینیر صاحبان انچارج کو ملتا ہے جن کی ملازمت مستقل ہوتی ہے اور انہیں پنشن یا گریجوئٹی کا استحقاق ہوتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں بابو آسارام کی ملازمت غیر مستقل ہے اور وہ پنشن یا گریجوئٹی سے مستفید نہیں ہو سکتے لہذا سالانہ ترقی میں مزید اضافہ ہونا چاہیے۔

(۲) دو سال قبل بر وقت تقرر کہا گیا تھا کہ دو سب ڈویزنل افسر رکھے جائیں گے لیکن دوسرے سب ڈویزنل افسر کا تقرر نہ ہونے کی وجہ سے کل کام کا بار ان پر آگیا۔

نظر بحالات مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان کی مدت ملازمت میں یکم مارچ ۱۹۲۲ء سے مزید ایکسال کی توسیع باضافہ پچیس روپیہ ماہانہ یعنی بمشاہرہ ایکسو پچاسی روپیہ ماہانہ فرمائی جائے جس سے عالیمرتبت صاحب فنانس منسٹر بہادر نے اتفاق کر لیا ہے۔

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۳ فروری ۱۹۲۲ء میں تجویز کیا کہ چونکہ بابو آسارام سب ڈویزنل افسر انہار مشاہرہ ایکسو ساٹھ روپیہ کا کام بہت اچھا رہا ہے اس لئے بجائے دس سال پچیس روپیہ ماہانہ اضافہ دیئے جانے اور توسیع ایکسال سے اتفاق ہے لیکن اگر بابو آسارام کو آئندہ رکھا جائے تو پچیس روپیہ ماہانہ کا اضافہ نہیں بلکہ دس روپیہ ماہانہ اضافہ دیا جائے گا لہذا تجویز مستدعی ہے کہ یہ جاوے منظور فرمودہ کونسل شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

تجویز و دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر — مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۲۲ء

ARMY ORDER

BY

GENERAL HIS HIGHNESS THE NAWAB OF RAMPUR.

Dated, 25th February 1942.

Due to the approach of hot weather, it is hereby ordered that with effect from 1st March 1942, all Officers of Regular forces and of our Personal Staff shall wear summer kit, comprising of Khaki drill or Gaberdine jackets or Bush Shirts with slacks of the same material, also Bush Sairts of Cellular material can be worn with Khaki Drill Slacks.

Sd.

NAWAB OF RAMPUR.

Original to be kept in Army Head Quarters, and Copies to:—

1. Hon'ble Chief Minister.
2. Hon'ble Major Hori Lal Varma.
3. Hon'ble Military Secretary.
4. Hon'ble Chief Medical Officer.
5. Private Secretary.
6. Assistant Military Secretary.
7. Ijlas-i-Humayun for file.
8. State Press for Gazette.

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۵۳۶　　واقع ۲۲ر فروری ۱۹۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۲ر فروری ۱۹۳۲ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ پانچ روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ منشی محمد ابراہیم خاں صاحب منیجر جائداد کلکتہ و بیرجوم از یکم مئی ۱۹۳۱ء بدیں صراحت کہ رقم اضافہ بجٹ میں مہیا ہو چکی ہے۔ اور صیغہ فائنانس نے استحقاق اضافہ کی تصدیق کر دی ہے۔ پیش ہوئی۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز منشی محمد ابراہیم خاں صاحب منیجر جائداد کلکتہ و بیرجوم کی موجودہ تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ از یکم مئی ۱۹۳۱ء منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔　　دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈر نمبر ۵۳۵　　واقع ۲۲ر فروری ۱۹۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۲ر فروری ۱۹۳۲ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ ڈاکٹر ایس بی واحدی صاحب اسسٹنٹ سرجن از ۱۰ر جنوری ۱۹۳۲ء حسب تصدیق استحقاق اضافہ از صیغہ فائنانس پیش ہوئی۔ رقم اضافہ بجٹ میں مہیا ہو چکی ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ از ۱۰ر جنوری ۱۹۳۲ء منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈر نمبر ۵۴۰　　واقع ۲۵ر فروری ۱۹۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۲ر فروری ۱۹۳۲ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بخلاصہ پیش ہوئی کہ مسٹر محمد حسن خاں کا تقرر عہدہ انجینئر بحیثیت پروبیشنری اسسٹنٹ انجینئر بابت برانچ انڈر ٹریننگ شاہ آباد الیکٹرک ہاؤس از ۱۵ر فروری ۱۹۳۱ء برائے یکسالہ منظور ہوا تھا۔ اسکی میعاد چند ماہ کی توسیع ہوئی۔ بعد ازاں بحکم ۱۳ر ... ۱۹۳۱ء بعہدہ سپرنٹنڈنٹ بہ تنخواہ موجودہ ایکسال کی توسیع عمل میں آئی۔ یہ مدت توسیع ۱۴ر فروری ۱۹۳۲ء کو ختم ہوجائیگی۔ چونکہ مشار الیہ کی پروبیشنری از ۱۵ر فروری ۱۹۳۰ء تا ۱۴ر فروری ۱۹۳۲ء دو سال ختم ہو رہی ہے اسلئے صاحب الکٹریکل انجینئر نے انکے کام کو قابل اطمینان ظاہر کرتے ہوئے از ۱۵ر فروری ۱۹۳۲ء بعہدہ سپرنٹنڈنٹ شاہ آباد الیکٹرک ہاؤس مستقل کئے جانیکی سفارش کی ہے چونکہ تجویز منظور شدہ میں گریڈ کی ابتدائی تنخواہ اسکی دو سو روپیہ ہے اسلئے سو روپیہ ماہانہ پر مستقلی کی کارروائی کونسل سے ہونا مناسب ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز مسٹر محمد حسن خاں کو ۱۵ر فروری ۱۹۳۲ء سے بعہدہ سپرنٹنڈنٹ شاہ آباد الیکٹرک ہاؤس سو روپیہ ماہانہ مستقل کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈر نمبر ۱۴۲/۵ واقع ۲۵ فروری ۱۹۴۲ء

سٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۳ فروری ۱۹۴۲ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اعلان منسلکہ متعلق ترمیم در "موٹر اسپرٹ راشننگ آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۲ء" پیش ہو کر طے پایا کہ۔

حسب تجویز اعلان منسلکہ کی منظوری منجانب گورنمنٹ اعلیٰحضرت دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع اعلانِ منسلکہ بغرض اشاعت بہ گزٹ سرکاری بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب دار الانشاء مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام محکمہ دار الانشاء کو واپس بھیجے جائیں۔ ۲۶ فروری ۱۹۴۲ء

دستخط ڈپٹی سکریٹری صاحب دار الانشاء

اعلان

تحت اختیارات محولہ قاعدہ ۱۸ قواعد تحفظ ہند گورنمنٹ رامپور موٹر اسپرٹ راشننگ آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۲ء میں حسب ذیل ترمیم منظور کرتی ہے۔ آرڈر مذکور کے فقرہ ۲۵ تیسری و پانچویں سطر میں بعد الفاظ "کوپن" الفاظ "سارٹیفکیٹ" ایزاد کئے جائیں۔

آرڈر نمبر ۱۴۳/۵ واقع ۲۸ فروری ۱۹۴۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۳ فروری ۱۹۴۲ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری "آرڈر تحفظ تقسیم و مادہ فولاد ریاست رامپور ۱۹۴۲ء" مع اعلان منسلکہ پیش ہو کر طے پایا کہ۔

حسب تجویز منجانب گورنمنٹ رامپور "آرڈر تحفظ تقسیم و مادہ فولاد ریاست رامپور ۱۹۴۲ء" کی منظوری دیجاتی ہے۔ اور اعلان منسلکہ بابت تقرر کنٹرولر بھی منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع آرڈر منسلکہ برائے اشاعت بہ گزٹ سرکاری وغیرہ بخدمت صاحب ڈپٹی سکریٹری دار الانشاء مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اصل کاغذات بعد اجرائے احکام محکمہ دار الانشاء کو واپس بھیجے جائیں۔

دستخط ڈپٹی سکریٹری صاحب دار الانشاء

نوٹ: یہ آرڈر محولہ بالا کی کاپی گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہے۔